مولانا حکیم محمد صادق سیالکوٹی

دیوبندی تبصرہ پر نظرِ ثالث

تو اپنے پیرہن کے چاک تو پہلے رفو کر لے

دامن میں ہیں، اور کچھ پھول بالوں میں سجائے ہیں
چمن کو لوٹنے والے گلستاں بن کے آئے ہیں

ہمارا ایک مضمون "اسلامی نظام کے خد و خال" ماہ نامہ "ترجمان الحدیث" لاہور، مئی، جون ۱۹۷۸ء کے شمارہ میں شائع ہوا تھا۔ اس کی تردید برائے تردید مولوی محمد ولی صاحب مقلد (دیوبندی) مدرسہ عربیہ نیوٹاؤن۔ کراچی کی طرف سے ہفت روزہ "خدام الدین" لاہور کے شمارہ ۸/۹/۱ میں چھپی تھی۔ مولوی صاحب کے اس رزمی مضمون یا جدلی تردید کا مدلل جواب بعنوان "بغضِ ناحق کے جو الا مکھی نے لاوا اگلا ہے" ہماری طرف سے "ترجمان الحدیث" لاہور دسمبر ۱۹۷۸ء، جنوری ۱۹۷۹ء اور ہفت روزہ "اہل حدیث" لاہور وغیرہ میں اشاعت پذیر ہو چکا ہے گویا دیوبندی تبصرہ پر یہ ہماری پہلی نظر تھی اس کے بعد مولوی محمد ولی صاحب کی تردید پر ہماری طرف سے دوسری نظر بعنوان "تقلید پر فخر کرنا ضمیر کی موت ہے" "اہل حدیث" لاہور ۲۶/۱ اور "ترجمان الحدیث" لاہور ماہ فروری میں بعنوان "تقلید پر فخر" زینتِ قرطاس ہو چکی ہے آج مولوی صاحب کے اسی رزمی مضمون پر نظرِ ثالث نذرِ قارئین ہے۔

مولوی محمد ولی صاحب اپنے تردیدی رزمی مضمون "خدام الدین" ۸/۹/۱ میں لکھتے ہیں "(صادق صاحب) بدعات پر کوڑوں، قید اور رجم ملنے کی سزا کس آیت اور صحاح ستہ کی کس کس حدیث سے ثابت ہے" پھر لکھتے ہیں۔ "دیکھئے اسلامی نظام کا ہر مسئلہ کسی آیت یا حدیث پر مبنی ہونا چاہیئے۔ اور آپ تو ماشاء اللہ ابھی ابھی سنت کے ہاتھ پر بیعت کر چکے ہیں۔ آپ کی ہر بات سنت کے موافق ہونی چاہیئے اور "من کذب علی متعمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار" (حضورؐ کی طرف جھوٹ منسوب کرنے والا جہنم میں جائیگا) کو بھی سامنے رکھنا چاہیئے۔"

اس کا مختصر جواب تو ہم اپنے مضمون پہلی نظر میں دے چکے ہیں۔ آج ہم اس پر ذرا تفصیل سے گفتگو

کرتے ہیں جناب مولوی صاحب! آپ اخباروں میں پڑھتے ہیں کہ موجودہ حکومت بعض جرموں پر کوڑوں کی سزا دے رہی ہے۔ مثلاً رشوت پر ایک پولیس کے سپاہی کو لاہور میں کوڑوں کی سزا دی گئی تھی جسے ایک لاکھ آدمیوں نے دیکھا تھا۔ آپ نے حکومت سے کیوں نہیں پوچھا کہ رشوت پر یہ کوڑوں کی سزا کیوں دی گئی ہے۔ اور یہ سزا کس حدیث سے ثابت ہے؟ ماہنامہ "المجاہد" ھادا بریٹن جنوری ۱۹۷۹ء لکھتا ہے۔ "حکومت کو چاہیے کہ نماز نہ پڑھنے پر درے لگائے۔ مولوی صاحب اگر آپ بھٹو دجال کی طرح کوڑوں کی سزا کو ناپسند کرتے ہیں تو حکومت کے خلاف آواز کیوں نہیں اٹھاتے؟ اور دوسروں سے کیوں نہیں پوچھتے کہ ترک نماز پر درے کیوں؟

آپ بدعات پر کوڑوں کی سزا کی دلیل اور ثبوت پوچھتے ہیں۔ براہ کرم مندرجہ ذیل مسائل کا ثبوت اور دلیل بتلانے کی زحمت گوارا کریں۔

۱۔ اگر پچھلی دو رکعتوں میں الحمد و تسبیح چھوڑ دے۔ تو جرم نہیں (فتاویٰ عالمگیری جلد پہلی) فرمائیے یہ مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۲۔ پچھلی دو رکعتوں میں بجائے الحمد کے تین دفعہ سبحان اللہ کہے تو درست ہے۔ (بہشتی زیور حصہ دوم) فرمائیے یہ مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۳۔ پچھلی دونوں رکعتوں میں اگر کچھ نہ پڑھے تو درست ہے (بہشتی زیور حصہ دوم) فرمائیے یہ سینہ زوری کس حدیث مقدس سے ثابت ہے؟

۴۔ سلام کے وقت قصداً حدث کرے (یعنی پاد مارے) تو نماز فاسد نہیں ہوگی۔ سلام پھیرنے کی ضرورت نہیں (در مختار۔ ہدایہ) فرمائیے یہ نوری مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۵۔ بجائے اللہ اکبر کے سبحان اللہ یا لا الہ الا اللہ کہے تو جائز ہے (عالمگیری جلد اول) فرمائیے یہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۶۔ اذان فارسی وغیرہ ہر زبان میں جائز ہے۔ اگر سمجھ لیں کہ اذان ہوئی ہے (در مختار۔ ہدایہ) فرمائیے یہ مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۷۔ کتے کی کھال کا ڈول اور جائے نماز بنانا جائز ہے (در مختار۔ ہدایہ) فرمائیے یہ پوتر اور مقدس مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۸۔ شراب سے اگر شفا کا یقین ہو تو پینا جائز ہے۔ (عالمگیری۔ شرح وقایہ) فرمائیے یہ پاکیزہ مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۹۔ شراب کا سرکہ بن جائے۔ تو پاک ہے (درمختار۔ عالمگیری) فرمائیے یہ مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۱۰۔ جسم دار نجاست (یعنی پاخانہ) ایک مثقال (ساڑھے چار ماشہ) تک معاف ہے (عالمگیری بہشتی زیور) فرمائیے یہ مسئلہ شریف کس حدیث سے ثابت ہے؟

۱۱۔ ہاتھ کو نجاست لگی ہو۔ تین بار چاٹنے سے پاک ہو جاتا ہے (بہشتی زیور) یہ پاک مسئلہ کس حدیث پاک سے ثابت ہے؟

۱۲۔ نجس دودھ تین بار جوش دینے سے پاک ہو جاتا ہے (درمختار) فرمائیے یہ مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۱۳۔ گیہوں، جو، شہد، جوار کی شراب ابوحنیفہ کے نزدیک حلال ہے۔ اس کے پینے والے کو حد نہیں ماری جائے گی۔ خواہ نشہ چڑھ جائے (ہدایہ شریف، کتاب الاشربہ) فرمائیے بھٹو شرابی کا یہ تائیدی مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے

۱۴۔ امام کے پیچھے الحمد پڑھنے والے کے منہ میں انگارے اور پتھر ہیں (ہدایہ) فرمائیے یہ خونی مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۱۵۔ مرد نماز پڑھ رہا ہے اور عورت نے بوسہ لیا۔ تو نماز فاسد نہیں ہوگی۔ ہاں اگر مرد نے نمازی عورت کا بوسہ لیا تو عورت کی نماز فاسد ہوگی۔ (درمختار، عالمگیری) یہ آفریں باد مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۱۶۔ جمعہ کی شرطوں میں سے یہ ہے کہ شہر ہو۔ جہاں حدود شرعیہ قائم ہوں (درمختار۔ عالمگیری) فرمائیے یہ مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟ پاکستان میں حدود شرعیہ قائم نہیں ہیں۔ کیا یہاں جمعہ ہوتا ہے یا نہیں؟

۱۷۔ جمعہ کا خطبہ بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے (ہدایہ) یہ رفع صوت بر صوت النبیؐ مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۱۸۔ عورتوں کی جماعت مکروہ تحریمی اور بدعت ہے (ہدایہ) یہ قولی مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۱۹۔ عورت کی شرمگاہ کی طرف دیکھنے سے اگر انزال ہو جائے۔ اگرچہ دیر تک دیکھنے اور فکر کرنے کے بعد ہو تو روزہ فاسد نہیں ہوتا (درمختار۔ عالمگیری) یہ نور علی نور مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۲۰۔ خلیفہ، امام اور بادشاہ زنا کرے تو حد نہیں (درمختار۔ عالمگیری) یہ "فارمولا" کس حدیث سے ثابت ہے؟

۲۱۔ شراب پی کر قے کر دے تو حد نہیں ماری جائے گی (عالمگیری۔ جلد دوم) یہ مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

۲۲۔ حنفی، شافعی ہو جائے تو تعزیر دی جائے گی (درمختار۔ عالمگیری) یہ "چاروں مذہب برحق" مسئلہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

مطلب یہ ہوا کہ اگر کوئی حنفی مذہب والا شافعی مذہب کے مسئلہ پر عمل کرے۔ آمین بالجہر کہہ دے یا رفع یدین کر دے تو اس کو سزا دی جائے گی۔ پھر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ چاروں مذہب برحق ہیں اگر شافعی مذہب برحق ہے تو اس پر عمل کرنے والے کو کیوں تعزیر دی جائے، واہ، تقلید صدقے تجھ پر۔ جہالت تو نے کیسے کیسے دلفریب گل کھلائے ہیں!

امید ہے مولوی صاحب اپنی پہلی فرصت میں ان مسائل کے ثبوت میں احادیث پیش فرمائیں گے۔

ہم نے اپنے مضمون میں حکومت کو مشورہ دیا تھا کہ وہ ازراہِ تنبیہ بدعات پر کوڑوں کی سزا یا جرمانے کی سزا دے اور بے نماز کو بھی کوڑے لگائے جائیں اس پر مولوی محمد ولی صاحب مقلد نے خار کھا کر کہا کہ ترکِ نماز اور بدعات پر یہ کوڑوں یا جرمانے کی سزا کس کس حدیث سے ثابت ہے ؟

جناب بے نمازی کو امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک ہمیشہ قید رکھنا واجب ہے (ہدایہ۔ درمختار) فرمایئے بے نمازی کو قید رکھنا کس حدیث سے ثابت ہے، امام شافعیؒ کے نزدیک بے نماز قتل کیا جائے (درمختار) فرمایئے بے نمازی کو قتل کرنا کس حدیث سے ثابت ہے، تارک الصلوٰۃ مارا جائے یہاں تک کہ اس کا خون جاری ہو (درمختار) فرمایئے یہ بے نمازی کو مار مار کر لہو لہان کرنا کس حدیث سے ثابت ہے ؟

افسوس ہم نے بدعات اور ترکِ نماز پر سزا کی تجویز پیش کی۔ تو مولوی محمد ولی صاحب ہاتھ دھو کر ہمارے پیچھے پڑ گئے۔ کہ حدیث سے ثبوت دو۔ لیکن ان کی فقہ شریف کے اکثر مسائل ہیں ہی بے دلیل و سند۔ بغیر حوالہ حدیث، اس پر وہ ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ چپ سادھے ہیں ؎

تجھے کیوں فکر ہے اے گل دلِ صد چاک بلبل کی
تو اپنے پیرہن کے چاک تو پہلے رفو کر لے

متذکرۃ الصدر مسائل جن کے حوالے ہم نے مولوی صاحب سے طلب کیے ہیں۔ یہ تو فقہ کے بے دلیل مسائل میں سے پانچ فی صد بھی نہیں ہیں۔ فقہ شریف کے دفاتر کے دفاتر ہی دلائلِ احادیث سے بے نیاز ہیں۔ پھر شب تار سے بڑھ کر سیاہ فام شخص اگر خالِ رخِ یار پر اعتراض کرے۔ تو اس کو بار بار آئینہ میں اپنا منہ دیکھنا چاہیے ؎

میں نے دیکھی ہیں غزالوں کی نگاہیں اے دوست
میں نہیں حجلہ نشینوں کی نظر کا قائل
میں نے ان ہاتھوں سے توڑے ہیں دف و چنگ و رباب
میں ہوں شمشیر و سناں، تیغ و تبر کا قائل

اچھا اب ہم مولوی صاحب کو ان کے خاص اپنے باغ کی سیر کراتے ہیں اور باغ کے پھل کھلاتے ہیں۔

مولوی صاحب نے اپنے مضمون میں ایک حدیث لکھ کر ہمیں توجہ دلائی ہے۔ کہ اس حدیث کو سامنے رکھنا چاہیے حدیث یہ ہے "من کذب علی متعمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار" یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹ منسوب کرنے والا جہنم میں جائیگا" مولوی صاحب ہم ایمان لاتے ہیں اس حدیث پاک پر۔ الحمد للہ اہلِ حدیث کے ایمان کی جان ہے یہ حدیث۔ جناب اگر ہم نے کوئی بات حضورؐ کی طرف منسوب کی ہے تو از راہ کرم آگاہ کریں۔ ہم ہزار بار توبہ

کر کے اسے واپس لے لیں گے۔

لیکن آپ ذرا اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھیں۔ کہ کتنی باتوں کو آپ نے اللہ اور رسول کی طرف منسوب کر رکھا ہے، جن کے اظہار اور بیان کرنے میں اب تک آپ کی زبان خاموش ہے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو قوت گویائی اور جرأتِ ایمانی عطا کرے۔ لیجئے! اب ہم وہ باتیں آپ کی طویت جلیبیہ پر نقش کرتے ہیں۔ تاکہ بصیرت کا نور انہیں ادراک کرے۔ حنفی مذہب کے اس مسئلہ کو کہ ایمان اور عمل دو جداگانہ الگ الگ چیزیں ہیں۔ ثابت کرنے کے لیے حضرت مولانا شبلی نعمانیؒ نے قرآن کی ایک آیت میں یوں تصرف کیا۔ اپنی کتاب سیرۃ النعمان میں لکھتے ہیں "من یؤمن باللہ فیعمل صالحاً (ف) حرف تعقیب آیا ہے جس سے اس بات کا قطعی فیصلہ ہو جاتا ہے" یہ ہیں احناف کے حجۃ الملت والدین شمس العلماء علامہ شبلی نعمانیؒ۔ باایں ہمہ علم وفضل وہ عمداً اپنے مذہب کا ایک مسئلہ ثابت کرنے کے لیے ایک آیت میں تصرف اور ہیر پھیر کرتے ہیں یعنی واؤ کی جگہ فا (ف) لگا کر اسے حرفِ تعقیب کہہ کر ایمان اور عمل کو علیحدہ علیحدہ ثابت کرتے ہیں یہ قرآن میں تبدیل اور تحریف استغفر اللہ۔ کیا مولوی محمد ولی صاحب گلستانِ حنفیت کا یہ "شیریں پھل" (ف) مزے سے کھائیں گے اگر کھائیں گے تو ایمان سے ہاتھ دھو لیں گے اور اگر کڑوا سمجھ کر تھوک دیں گے تو ایمان سلامت پائیں گے۔

سچ پوچھئے تو فا (ف) کا "بیر شیریں" مولوی محمد ولی صاحب اور سب علمائے دیوبند مزے لے لے کر کھا رہے ہیں اور کسی کو اس "پھل" میں تلخی محسوس نہیں ہوئی۔ کیونکہ مدتیں گزر گئیں۔ سیرۃ النعمان بار بار چھپتی ہے کسی نے اس آیت کو درست نہیں کیا۔ جان بوجھ کر سب مقلد حضرات "ویعمل" کو "فیعمل" لکھتے پڑھتے اور چھاپتے چلے آرہے ہیں اور کوئی تحریفی "ف" کو کاٹ کر وحی کی واؤ کو بحال نہیں کرتا۔ آپ اللہ تعالیٰ سے کیوں اتنے نڈر اور بے خوف ہو گئے ہیں؟ بتائیے کہ حضرت مولانا شبلیؒ (اللہ تعالیٰ ان کا یہ گناہ معاف کرے اور مغفرت فرمائے) کی اس قرآنی تحریف حرفی پر آپ اور ساری دیوبندی دنیا کیوں منقار زیر پر ہے؟ کیوں چپ سادھے ہوئے ہیں؟ کیوں صم بکم ہیں؟ دیوبندی دنیا کیوں ضغطے میں ہے؟ علامہ شبلیؒ کے علم کا طہر نیم روز اس تحریف سے گہنا گیا ہے جس سے دنیائے حنفیت میں اندھیرا چھا گیا ہے۔ آپ اس اندھیرے میں بیٹھے کیوں گھٹن محسوس نہیں کرتے؟ وظائف ظلمت ربا کیوں نہیں پڑھتے؟ تقلید کا دامن چھوڑ کر انصاف کے گریبان میں کیوں نہیں جھانکتے؟ جہاں حرف "ف" کا "اژدھا" بیٹھا پھنکار رہا ہے ؎

جامی چہ لاف نزنی از پاک دامنی

بر خرقہ تو ایں ہمہ داغِ شراب چیست

اب حجۃ الاسلام شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب کی گھڑی ہوئی آیت ملاحظہ فرمائیں پہلے حضورؐ کی حدیث شریف سن لیں۔ فرمایا آپؐ نے "چھ شخص ایسے ہیں جن پر میری لعنت ہے اور اللہ کی بھی ان پر لعنت پہلا شخص الزائد فی کتاب اللہ زیادتی کرنے والا اللہ کی کتاب میں"۔ (مشکوٰۃ شریف)

مسئلہ تقلید ثابت کرنے کے لیے مولانا محمود الحسن صاحب نے خود آیت بنا کر قرآن میں اضافہ اور زیادتی کی ہے اور اس طرح یکتبون الکتاب بایدیہم ثم یقولون ھذا من عند اللّٰہ" کا مصداق بنے ہیں یحرفون الکلم من بعض مواضعہ پر پورا عمل کر دکھایا ہے قرآن میں صاف ہیر پھیر کیا ہے فرماتے ہیں :

"یہی وجہ ہے کہ ارشاد ہوتا ہے "فان تنازعتم فی شیئ فردوہ الی اللّٰہ والرسول واولی الامر منکم ۰" در ظاہر ہے کہ اولی الامر سے مراد اس آیت میں سوائے انبیائے کرام علیہم السلام اور کوئی ہیں ۔ دیکھئے اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ حضرات انبیاء وجملہ اولی الامر واجب اتباع ہیں آپ نے آیت" فردوہ الی اللّٰہ والرسول ان کنتم تومنون باللّٰہ والیوم الاخر" تو دیکھ لی اور آپ کو یہ اب تلک معلوم نہ ہوا کہ جس قرآن میں یہ آیت ہے اسی قرآن میں آیت مذکورہ بالا معروضہ احقر بھی موجود ہے (ایضاح الادلہ)

قارئین کرام ! قرآن مجید میں آیت اس طرح ہے " فان تنازعتم فی شیئ فردوہ الی اللّٰہ والرسول ان کنتم تومنون باللّٰہ والیوم الاخر "پس اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو۔ تو اس امر کو لوٹا دو اللہ اور رسول کی طرف اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو"

مولانا محمود الحسن صاحب ائمہ اربعہ کو اولی الامر بنا کر ان کا اتباع واجب قرار دینے اور اس سے تقلید ثابت کرنے کے لیے مذکورہ قرآنی آیت میں یوں اضافہ کرتے ہیں اور اپنے مدمقابل کو جواب دیتے ہیں۔ کہ یہ آیت معروضہ احقر جو قرآن میں موجود ہے آپ کو دکھائی نہیں دیتی۔ وہ معروضہ احقر آیت یہ ہے" فان تنازعتم فی شیئ فردوہ الی اللّٰہ والرسول واولی الامر منکم" اور "اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو لوٹا دو اللہ کی طرف اور رسول کی طرف اور اولی الامر (ائمہ اربعہؒ) کی طرف "

مولانا محمود الحسن صاحب کا اپنے مدمقابل کو مخاطب کر کے یہ لکھنا" آپ کو یہ اب تلک معلوم نہ ہوا۔ کہ جس قرآن میں یہ آیت (اصلی) ہے اسی قرآن میں یہ آیت مذکورہ بالا (جعلی آیت) معروضہ احقر بھی موجود ہے "

مولوی محمد علی صاحب دکھائیے مولانا محمود الحسن صاحب کی معروضہ آیت قرآن میں کہاں ہے ؟ جناب معروضہ احقر آیت قرآن میں نہیں ہے۔ مولانا نے خود گھڑی ہے ۔ آپ بنائی ہے ۔ ایجادِ بندہ ہے۔ مولوی صاحب خدا کا خوف کر کے بتائیے کہ تقلید کا دھندا ثابت کرنے کے لیے آیت بنانا قرآن میں ہیر پھیر کرنا۔ ردّ و بدل کرنا۔ شریعت میں کیا حکم رکھتا ہے ؟

سنیے ! قرآن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولِ برحق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے " ولو تقول علینا بعض الاقاویل ۰ لاخذنا منہ بالیمین ۰ ثم لقطعنا منہ الوتین ۰" اور اگر (یہ پیغمبر) ہمارے ذمہ کچھ (جھوٹی) باتیں لگاتا تو ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑتے اور پھر ہم اس کی رگِ جان

کاٹ ڈالتے ۔

یہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تخویف خداوندی ہے کہ اگر وہ کوئی بات اللہ کے ذمے لگاتے تو اللہ ان کی شاہ رگ کاٹ دیتے (مولوی صاحب خدا را بتائیے کہ مولانا محمود الحسن صاحب جھوٹی بات ، خود گھڑ کر آیت (معروضۂ احقر) خدا کے ذمے لگا رہے ہیں (کہہ رہے ہیں آیت معروضۂ احقر بھی قرآن میں ہے) ان شیخ الہند اور حجۃ الاسلام کے متعلق شریعت کیا فتویٰ دیتی ہے ؟ ہماری زبان سے کچھ نہ نکلوائیے ۔ آپ اپنی زندہ ضمیر اور ایمان کی چاپ سے پوچھ کر فرمائیے ، کہ قرآن میں رد و بدل ، ہیر پھیر ، اضافہ کرنے اور اپنے الفاظ خدا کے ذمہ لگانے والا کون ہے ؟ اور ساتھ ہی یہ بھی فرما دیجیے کہ مولوی محمد ولی صاحب تمام علمائے دیوبند اور ان کے اتباع جو قرآن میں اس زیادتی ، اضافے اور اختراعی آیت کو دیکھ کر خاموش ہیں کیا یہ بھی سب الزائد فی کتاب اللہ کے جرم کے مرتکب تو نہیں ہو رہے ہیں ؟

دیکھا لیلائے تقلید کے معاشقہ میں ان بزرگوں نے ایمان کی بازی لگا دی اور آپ (مولوی محمد ولی) ہیں کہ اسی لیلا کے گھر کا پانی بھر رہے ہیں ۔ افسوس قرآن کا خون ہوتا ہے تو ہو جائے پر لیلائے تقلید کے ماتھے پر شکن نہ پڑے ۔

اتنی نہ بڑھا پاکیٔ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بندِ قبا دیکھ

علامہ اقبال کو دعا دو کہ انہوں نے بڑی ایمانی جرأت سے فرمایا ہے ۔

تقلید کی روش سے تو بہتر ہے خودکشی
رستہ بھی ڈھونڈ خضر کا سودا بھی چھوڑ دے

خودکشی سے تو آدمی ایک ہی بار میں ختم ہو جاتا ہے لیکن تقلید کی کند چھری ساری عمر مقلد کی گردن پر پھرتی ہے دیکھیے ایضاح الادلہ کو چھپے ہوئے صدی ہونے کو ہے آپ لوگ بار بار اس کتاب کو چھاپ رہے ہیں کوئی ایمانی غیرت والا آیت معروضۂ احقر کو کتاب سے خارج نہیں کرتا کہ کہیں لیلائے تقلید کے عارضِ غضبان میلے نہ ہو جائیں ۔

نہ روشنی نہ ترنم نہ رقصِ موجِ شمیم
ہنوز نہ چشم سحر میں ہے رات کا کاجل

مولانا محمود الحسن صاحب آیت معروضۂ احقر پیش کر کے اس سے استدلال کرتے ہیں ۔ فرماتے ہیں کہ حضرات انبیاء و جملہ اولی الامر واجب الاتباع ہیں ، شیخ الہند اور ان کے اتباع کو معلوم ہونا چاہیے کہ انبیاء تو معصوم ہیں ۔ اس لیے ان کا اتباع غیر مشروط طور پر کرنا واجب ہے اور ائمہ اربعہ معصوم نہیں اس لیے ان کا اتباع مشروط ہے یعنی

ان کے اتباع کیلئے دلیل شرط ہے۔ قارئین کرام دیکھا کہ تقلید کا نشہ اتنا خطرناک ہے کہ اس نے اولی الامر کو بھی انبیاء کی طرح معصوم بنا دیا ہے۔

یاد رہے کہ دیوبندی علماء اور عوام سے ہماری بخدا کوئی کد، کدورت اور بیر نہیں ہے اگر وہ آج آیت معروضہ حقر ایضاح الادلہ سے خارج کر دیں اور معارض اقوال رجال کو حدیث کے نور میں گم کر دیں تو سب سے پہلے ہم ان سے معانقہ کریں گے اور موحد بھائیوں کو سینے سے لگائیں گے ہمارا ان سے معاملہ "الحب للہ والبغض للہ" کے ماتحت ہے یہ مضامین کا سلسلہ بھی محض اس لیے چل نکلا کہ ہمارے مثبت مضمون کو پڑھ کر مولوی محمد ولی صاحب خوانخواہ ہم سے الجھ گئے۔ اور یہ سمجھ کر کہ ہم نے فقہ کے تقدس کو چھو لیا ہے ہم پر کسی صیہونی تحریک سے ربط کا الزام لگا دیا۔ اور صادق اپنے نام کی نقیض ہے کہہ کر دل کی بھڑاس نکالنے لگے۔ اگر مولوی صاحب پہل نہ کرتے تو ان کے متعلق یہ ہیں مضمون معرض اشاعت میں نہ آتے۔

مولوی صاحب نے اپنا ایک حدیث لکھ کر کہا ہے کہ اس کو بھی سامنے رکھنا چاہیے۔ حدیث یہ ہے۔ "من کذب علی متعمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار" جس نے حضورؐ کے ذمہ جھوٹ لگایا قصداً اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے" مولوی صاحب یہ حدیث ہمیشہ ہمارے سامنے رہی ہے۔ براہ کرم آپ بھی ذرا اس حدیث کو سامنے رکھ کر ان جھوٹی باتوں کو جو آپ حضرات نے حضورؐ کے ذمہ لگائی ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

"مثل قرآن" ہدایہ کتاب الصلوٰۃ میں ہے "لقولہ علیہ السلام من صلّی خلف عالم تقی فکانما صلی خلف النبی" جس نے متقی عالم کے پیچھے نماز پڑھی تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھنے کا ملتا ہے"۔

مولوی صاحب یہ ہے جھوٹ جو حضورؐ کے ذمہ لگایا گیا ہے۔ یہ بہتان ہے حضورؐ پر! مولوی صاحب! آپ آج تک کیوں خاموش ہیں کیوں اس بہتان علی الرسول کو ہدایہ شریف سے خارج نہیں کیا جاوے؟

حنفی مذہب میں مسجد کے اندر نماز جنازہ مکروہ ہے اس لیے ایک حدیث بھی اس مطلب کی گھڑلی ہے ہدایہ کتاب الصلوٰۃ الصلوٰۃ علی المیت میں ہے۔ "ولا یصلی علی میتۃ فی المسجد لقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی جنازۃ فی المسجد فلا اجر لہ" "مسجد میں نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہیے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس نے مسجد میں نماز جنازہ پڑھی اس کو کچھ ثواب نہ ملے گا"

مولوی صاحب! "فلا اجر لہ" یہ الفاظ خود گھڑ کر حضورؐ کے ذمہ لگائے گئے ہیں کہ "اس کو کچھ اجر نہ ملے گا"؟ آپ کیوں اتنے بے خوف، نڈر اور بے باک ہو گئے ہیں۔ کہ جھوٹی عبارتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ لگاتے ہیں۔ آپ اور آپ کے بڑے کیوں حدیث "من کذب علی..." کو سامنے نہیں رکھتے؟ اسی لیے ہم نے اپنے

مضمون میں لکھا تھا کہ فقہ کا جو مواد مغایرِ حدیث ہے اس کو مٹا دینا چاہیئے۔ اس پر آپ (مولوی محمد ولی) طیش میں آگئے اور فقہ شریف کی ناجائز حمایت میں دعوتِ مبارزت دے دی۔ فرمائیے کیا فقہ میں جھوٹ حضورؐ کے ذمہ نہیں لگائے گئے ہیں۔ اور آپ دیدہ دانستہ چپ سادھے ہوئے ہیں پھر کردیں دریا برُد ان جھوٹوں اور بہتانوں کو جو رحمت عالمؐ کی طرف منسوب کیئے گئے ہیں۔ اور سنیے۔

توضیح تلویح میں یہ جھوٹ حضورؐ کے ذمہ لگایا گیا ہے کہ حضورؐ نے فرمایا "یکثر لکم الاحادیث من بعدی فاذا روی لکم حدیث فاعرضوہ علی کتاب اللہ" میرے بعد لوگ بکثرت من گھڑت حدیثیں بیان کریں گے پس جب تمہارے سامنے کوئی حدیث بیان کی جائے تو اسے قرآن پر پیش کرو۔" پھر لکھا ہے " وایراد البخاری ایاہ فی صحیحہ" " امام بخاریؒ نے اس حدیث کو اپنی کتاب صحیح بخاری میں روایت کیا ہے۔ (توضیح تلویح)

شرح اصول الشاشی میں ہے "ان الامام محمد بن اسماعیل البخاری اورد ھذا الحدیث فی کتابہ وھو امام ھذا الصنعۃ فکفی بہ دلیلا علی صحتہ ولا یلتفت الی طعن غیرہ بعدہ" امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ جو حدیث کے مشہور امام ہیں جب انہوں نے اس حدیث کو اپنی کتاب صحیح بخاری میں درج کر دیا۔ تو یہ کافی دلیل ہے اس حدیث کے صحیح ہونے کی۔ اور جو طعن اس حدیث پر کیے گئے ہیں خود بخود (امام بخاریؒ کے نام کی وجہ سے) دور ہو گئے ہیں۔

مولوی محمد ولی صاحب! یہ بھی جھوٹ ہے۔ جو آپ کی کتابوں اصول الشاشی اور توضیح تلویح وغیرہ میں حضورؐ پر لگایا گیا ہے اور پھر حضرت امام بخاریؒ پر بھی بہتان ہے۔ کہ انہوں نے اپنی کتاب صحیح بخاری میں اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان فقہاء نے صحیح بخاری دیکھی ہی نہیں جو کہہ دیا کہ یہ حدیث صحیح بخاری میں ہے، اچھا آپ ہی بتائیں یا دیوبندی علماء ہی بتائیں کہ یہ حدیث صحیح بخاری میں کہاں ہے؟

توضیح تلویح، اصول الشاشی اور نور الانوار وغیرہ درسی کتابیں ہیں جو آپ کے مدارس میں پڑھائی جاتی ہیں۔ پھر کیوں نہیں آپ ان بہتانوں کو ان کتابوں سے دور کرتے جو حضورؐ پر لگائے گئے ہیں؟ کیوں نہیں کرتے دریا برُد ان جھوٹی باتوں کو جو سرورِ رسولاںؐ کی طرف منسوب ہیں؟ افسوس ان کتابوں کے پڑھنے اور پڑھانے والے بھی ان بہتانوں کی اشاعت کر رہے ہیں اور کسی کے سامنے حدیث "من کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعدہ من النار" نہیں ہے۔

اے تقلید تیرا ستیاناس ہو۔ کہ تو نے مولویوں کو گونگا بنا کر رکھ دیا ہے۔ کہ وہ یہ تک بھی نہیں کہتے کہ یہ جھوٹی باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتان ہیں، ان کو کتابوں سے نکال دیا جائے بس بڑوں کی لکیر پیٹے جا رہے ہیں۔ لیکن ؎

زباں بن کر شہیدوں کا لہو اک دن پکارے گا
رہے گی شاخِ آہو پر برات عاشقاں کب تک

مولوی صاحب اور سنیئے! اور توبہ تاب پکارئیے۔ مقدمہ ہدایہ اور شرح نخبۃ الفکر میں ایک اور بہتان حضور پر لگایا گیا ہے جس میں حضرت امام شافعیؒ کی ازحد توہین، بے ادبی اور گستاخی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ محض اس لیے کہ حضرت امام شافعیؒ کا مذہب حنفی مذہب سے ٹکراتا ہے۔ ذرا جگر تھام کر یہ بہتان علی الرسولؐ ملاحظہ کریں:

"عن انس مرفوعًا یکون فی امتی رجل یقال لہ محمد بن ادریس ھو اضر علی امتی من ابلیس و یکون فی امتی رجل یقال لہ ابوحنیفہ ھو سراج امتی"

حضرت انسؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میری امت میں ایک شخص محمد بن ادریس شافعیؒ نام کا ہوگا وہ شیطان سے زیادہ میری امت کو ضرر پہنچائے گا اور ایک اور شخص میری امت میں ابوحنیفہؒ نام کا ہوگا وہ میری امت کا روشن چراغ ہوگا"

مولوی صاحب! یہ جھوٹ امام شافعیؒ کے متعلق گھڑ کر حضور کے ذمے لگایا گیا ہے اور اپنی عاقبت برباد کی ہے ہدایہ شریف جسے مانندِ قرآن کہا گیا ہے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتان، صد حیف یہ جھوٹی حدیث بنا کر حضرت امام شافعیؒ کی توہین اور بے ادبی اور سخت گستاخی کی حضرت امام شافعیؒ کو ابلیس سے بڑھ کر امت کے لیے ضرر رساں کہا۔ اے آسمان پھٹ جا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جا کہ حضرت امام شافعیؒ جیسے عظیم الشان مجتہد اور مجدد دین (ان کی قبر پر قیامت تک سحاب رحمت برسے) کو شیطان سے بڑا فتنہ قرار دیا ہے اس سے بڑی بے ادبی، بڑی توہین، بڑی گستاخی اور بڑی گالی اور کیا ہو سکتی ہے جو حضرت امام شافعیؒ کو دی گئی ہے شاباش بزرگوں کا ادب کرنیوالے حنفیو! حضرت امام شافعیؒ کو محض اس لیے ابلیس سے بڑھ کر کہا ہے کہ ان کا مذہب "اقرب الی الحدیث" ہے اور حنفیت سے ٹکراتا ہے اور غضب کی بات یہ ہے کہ ان کتابوں کو حنفی مدارس میں پڑھایا جاتا ہے یہ احناف کی درسی کتابیں ہیں۔

آپ میں کوئی رجل رشید "نہیں رہا جو ان دانستہ گھڑی ہوئی جھوٹی باتوں ان اکاذیب اور حضور پر لگائے گئے بہتانوں اور حضرت امام شافعیؒ کو ابلیس سے بڑا فتنہ قرار دینے والی تحریروں کو ان کتابوں سے نکال کر دریا برد کرے؛

پھر ایک اور بہتان علی الرسول سنیں۔ کہ حضورؐ نے فرمایا "ابوحنیفہؒ میری امت کا روشن چراغ ہوگا" یہ جھوٹ بہتان اور کذب اس ذات اقدسؐ کی طرف منسوب کیا گیا ہے جنہوں نے فرمایا ہوا ہے "من کذب علی متعمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار" جس نے میرے ذمہ جھوٹ لگایا وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے "مولوی محمد ولی صاحب آپ کیوں گردن جھکالی ہے ذرا چہرہ اوپر کریں۔ ادھر دیکھیں اور فرمائیں کہ کیا یہ ہے وہ فقہ جس کی حمایت میں آپ تہبند کس کر میدان میں اترے ہیں اور ہمیں مخاطب کرنے میں پہل کی ہے اور مجبور کیا ہے کہ ہم اپنے توسنِ قلم کو مہمیز دیں ؎ سنبھلنے بھی کون آپ پہنچا رقص میں پیمانے تک، محفل خنداں سارا عالم جھوم اٹھے دیوانے تک!